

Academic Edition

Social Sciences and Artificial Intelligence

سماجی علوم اور مصنوعی ذہانت

A Guide for Social Work, Sociology and Psychology Students

سماجی خدمت، عمرانیات اور نفسیات کے طلبہ و محققین کے لیے ایک رہنما

Dr. Najma Farman - ڈاکٹر نجمہ فرمان

Academic Edition

سماجى علوم اور مصنوعى ذہانت

سوشل ورک، سوشیالوجى اور نفسیات کے طلبہ و محققین کے لیے ایک رہنما

مصنفہ: ڈاکٹر نجمہ فرمان

مصنفہ کا تعارف

ڈاکٹر نجمہ فرمان — فراہم کردہ معلومات کے مطابق، ایم فل اور پی ایچ ڈی سوشل ورک؛ سابق سربراہ، شعبہ سوشل ورک، جامعہ کراچی؛ مقیم نووی، مشی گن، امریکہ۔ اشاعت سے پہلے تعلیمی اسناد، عہدے اور سوانحی تفصیلات کی مصنفہ یا متعلقہ ادارے سے تصدیق کر لی جائے

فہرستِ مضامین

- باب اول: مصنوعی ذہانت کا تعارف
- باب دوم: سماجی علوم اور مصنوعی ذہانت
- باب سوم: سماجی علوم کی تعلیم میں مصنوعی ذہانت کا کردار
- باب چہارم: سماجی تحقیق اور مصنوعی ذہانت
- باب پنجم: مقالہ جات کی تیاری میں مصنوعی ذہانت کا استعمال
- باب ششم: کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے مراحل اور مصنوعی ذہانت

• باب ہفتم: میڈیکل سوشل ورک میں مصنوعی ذہانت

• باب ہشتم: مصنوعی ذہانت اور اسلامی و اخلاقی نقطہ نظر

• باب نہم: حوالہ جات، مزید مطالعہ اور اشاریہ

باب اول: مصنوعی ذہانت کا تعارف

1.1 تمہید

اکیسویں صدی میں مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence یا AI) تعلیم، صحت، صنعت اور سماجی خدمات سمیت زندگی کے بہت سے شعبوں میں استعمال ہو رہی ہے۔ سماجی علوم کے طلبہ کے لیے اس ٹیکنالوجی کو سمجھنا ضروری ہے تاکہ وہ اس کے امکانات، حدود اور اخلاقی اثرات کا تنقیدی جائزہ لے سکیں۔

1.2 تعریف

مصنوعی ذہانت سے مراد کمپیوٹر نظاموں کی وہ صلاحیتیں ہیں جن کے ذریعے وہ ایسے کام انجام دیتے ہیں جن میں عموماً انسانی ذہانت درکار ہوتی ہے، مثلاً زبان کا تجزیہ، نمونوں کی شناخت، پیش گوئی، مسئلہ حل کرنا اور فیصلوں میں معاونت۔ جان میکارتھی نے 1956ء کی ڈارٹ ماؤتھ ورکشاپ کے تناظر میں Artificial Intelligence کی اصطلاح کو فروغ دیا۔

1.3 تاریخی پس منظر

ابتدائی دور میں تحقیق منطقی قواعد اور علامتی نظاموں پر مرکوز تھی۔ بعد میں ماہر نظام (Expert Systems) سامنے آئے۔ 2010ء کے بعد بڑے ڈیٹا، مشین لرننگ، ڈیپ لرننگ اور قدرتی زبان کی پروسیسنگ میں پیش رفت نے تصویر، آواز اور متن پر کام کرنے والے نظاموں کو زیادہ قابل استعمال بنایا۔ جنریٹو AI اب متن، خلاصے، کوڈ اور دیگر مواد تیار کرنے میں مدد دیتا ہے۔

1.4 اقسام

تنگ یا مخصوص AI کسی محدود کام کے لیے بنایا جاتا ہے، مثلاً زبان کا ترجمہ یا تصویر کی شناخت۔ عمومی AI سے مراد ایسی ممکنہ ذہانت ہے جو انسان کی طرح وسیع اقسام کے کام انجام دے سکے؛ یہ فی الحال ایک تحقیقی تصور ہے، عام دستیاب حقیقت نہیں۔ فوقی AI ایک نظریاتی تصور ہے۔ نظاموں کو ردعملی، محدود یادداشت والے اور دیگر نظریاتی زمروں میں بھی بیان کیا جاتا ہے، مگر ان زمروں کو موجودہ مصنوعات کی حقیقی صلاحیتوں کے ساتھ خلط ملط نہیں کرنا چاہیے۔

1.5 بنیادی ٹیکنالوجیز

مشین لرننگ ڈیٹا سے نمونے سیکھتی ہے؛ نیچرل لینگویج پروسیسنگ انسانی زبان پر کام کرتی ہے؛ کمپیوٹر وژن تصاویر اور ویڈیو کا تجزیہ کرتا ہے؛ روبوٹکس جسمانی دنیا میں عمل کرنے والے نظاموں سے متعلق ہے۔ ان ٹیکنالوجیز کا امتزاج سماجی تحقیق اور خدمات میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

1.6 سماجی علوم کے طالب علم کے لیے اہمیت

AI بڑے ڈیٹا کو منظم کرنے، نوٹس کا ابتدائی خلاصہ بنانے، سروے کے جوابات میں موضوعات شناخت کرنے اور معلومات تک رسائی بہتر بنانے میں مدد دے سکتی ہے۔ تاہم نتائج کی جانچ، سیاق و سباق کی سمجھ، ہمدردی اور حتمی فیصلہ انسان کی ذمہ داری رہتے ہیں۔

نتیجہ

مصنوعی ذہانت کو انسانی مہارت کا متبادل سمجھنے کے بجائے ایک معاون آلے کے طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ اس کی افادیت کا انحصار درست ڈیٹا، مناسب سوال، انسانی نگرانی اور ذمہ دارانہ استعمال پر ہے۔

باب دوم: سماجی علوم اور مصنوعی ذہانت

2.1 تمہید

سماجی علوم انسانی رویوں، معاشرتی اداروں، سماجی تعلقات اور اجتماعی مسائل کا منظم مطالعہ ہیں۔ ان میں سوشل ورک، سوشیالوجی، نفسیات، بشریات اور معاشیات شامل ہیں۔ AI تحقیق کے پیمانے اور رفتار کو بڑھا سکتی ہے، لیکن سماجی حقیقت کو سمجھنے کے لیے انسانی تجربے اور فیلڈ ورک کی اہمیت برقرار رہتی ہے۔

2.2 AI کی ضرورت

غربت، بے روزگاری، صحت اور تعلیم جیسے مسائل باہم مربوط ہوتے ہیں۔ بڑے ڈیٹا کا تجزیہ ممکنہ رجحانات اور محرومیوں کی نشاندہی کر سکتا ہے۔ تاہم ڈیٹا نامکمل یا متعصب ہو تو نتیجہ بھی غلط یا غیر منصفانہ ہو سکتا ہے۔

2.3 مختلف شعبوں میں استعمال

سوشل ورک میں AI کیس نوٹس کا خلاصہ، خدمات کی ضروریات کی درجہ بندی اور وسائل کے ممکنہ خلا کی نشاندہی میں مدد دے سکتی ہے۔ سوشیالوجی میں عوامی متن اور سروے کے رجحانات کا تجزیہ کیا جا سکتا ہے۔ نفسیات میں ڈیجیٹل ٹولز ابتدائی اسکریننگ میں مدد دے سکتے ہیں، مگر تشخیص اور علاج مستند ماہرین کے دائرہ کار میں رہتے ہیں۔ معاشیات اور پالیسی سازی میں جغرافیائی ڈیٹا اور سروے کے ذریعے وسائل کی تقسیم کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

2.4 فوائد

ممکنہ فوائد میں تیز رفتار تجزیہ، بڑے ڈیٹا میں نمونوں کی شناخت، متعدد زبانوں میں معلومات کی فراہمی، انتظامی کام میں کمی اور پالیسی کے متبادل کا موازنہ شامل ہیں۔ فوائد خودکار طور پر حاصل نہیں ہوتے؛ انہیں مناسب جانچ اور نگرانی درکار ہے۔

2.5 چیلنجز

الگورتھمی تعصب، رازداری، غلط پیش گوئیاں، ڈیجیٹل عدم مساوات، شفافیت کی کمی اور انسانی رابطے میں کمی اہم خطرات ہیں۔ اگر کسی نظام کے فیصلے سے خدمات تک رسائی متاثر ہو تو متاثرہ فرد کو وضاحت اور اپیل کا راستہ ملنا چاہیے۔

نتیجہ

سماجی علوم اور AI کا تعلق تعاون کا ہے۔ سماجی سائنس دان مسئلے کا تاریخی، ثقافتی اور اخلاقی پس منظر سمجھتے ہیں؛ AI معلومات کو منظم کرنے اور ممکنہ رجحانات دیکھنے میں معاون ہو سکتی ہے۔

باب سوم: سماجی علوم کی تعلیم میں مصنوعی ذہانت کا کردار

3.1 تمہید

تعلیم میں AI ذاتی نوعیت کی مشق، مطالعاتی رہنمائی، زبان کی اصلاح، خلاصہ سازی اور فرضی عملی صورتِ حال کی تیاری میں مدد دے سکتی ہے۔ اس کا مقصد طالب علم کی سوچ کو مضبوط بنانا ہونا چاہیے، نہ کہ اس کی جگہ اسائنمنٹ مکمل کرنا۔

3.2 تدریس اور مطالعہ

طلبہ مشکل نظریات کی سادہ وضاحت، اصطلاحات کی لغت، تقابلی جدول اور امتحانی سوالات کی مشق کے لیے AI استعمال کر سکتے ہیں۔ استاد AI سے ابتدائی سبق منصوبہ یا مثالیں تیار کرا سکتا ہے، لیکن مواد کی درستگی، مقامی نصاب سے مطابقت اور علمی معیار کی جانچ ضروری ہے۔

3.3 سوشل ورک کی عملی تربیت

فرضی کلائنٹ کے ساتھ انٹرویو کی مشق، فعال سماعت، کھلے سوالات، خطرے اور تحفظ کے عوامل کی شناخت اور کیس مینجمنٹ کے منظرنامے بنائے جا سکتے ہیں۔ یہ مشق حقیقی کلائنٹ کے ساتھ کام کرنے، سپروژن اور ادارہ جاتی پروٹوکول کا متبادل نہیں۔

3.4 جائزہ اور تعلیمی دیانت

اساتذہ AI کو formative feedback اور مشقی سوالات کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ طلبہ کو اپنے ادارے کی پالیسی کے مطابق AI کے استعمال کا اعتراف کرنا چاہیے۔ AI سے تیار شدہ حوالہ جات اور حقائق لازماً اصل ذرائع سے تصدیق کیے جائیں۔

3.5 عملی مثال

ایک طالب علم خاندانی تشدد کے موضوع پر مطالعہ کرتے ہوئے AI سے انٹرویو سوالات کے ابتدائی مسودے بنوا سکتا ہے۔ اس کے بعد وہ سوالات کو اخلاقی اصولوں،

ثقافتی حساسیت، رضامندی اور حفاظتی ضروریات کے مطابق استاد یا سپروائزر کے ساتھ بہتر بنائے۔

نتیجہ

تعلیم میں AI تب مفید ہے جب اسے تنقیدی سوچ، تحقیق، دیانت اور انسانی صلاحیتوں کی نشوونما کے ساتھ استعمال کیا جائے۔

باب چہارم: سماجی تحقیق اور مصنوعی ذہانت

4.1 تمہید

سماجی تحقیق مسائل کی نوعیت، پھیلاؤ، اسباب اور ممکنہ حل کو سمجھنے کا منظم طریقہ ہے۔ AI تحقیق کے متعدد مراحل میں مدد دے سکتی ہے، لیکن تحقیقی سوال، طریقہ کار اور نتائج کی ذمہ داری محقق پر رہتی ہے۔

4.2 تحقیقی مسئلہ اور ادبی جائزہ

Elicit، ResearchRabbit اور Connected Papers جیسے ٹولز متعلقہ مطالعات تلاش کرنے یا ان کے باہمی روابط سمجھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ یہ مکمل یا قطعی ادبی جائزے کا متبادل نہیں۔ محقق کو اصل مقالے پڑھنے، اشاعت کی نوعیت جانچنے اور تحقیق کے خلا کو شواہد کی بنیاد پر متعین کرنے کی ضرورت ہے۔

4.3 تحقیقی ڈیزائن اور آلات

AI سوالنامے، انٹرویو گائیڈ اور مشاہداتی فہرست کا ابتدائی مسودہ تیار کر سکتی ہے۔ سوالات کو واضح، غیر جانب دار اور تحقیق کے مقاصد سے متعلق ہونا چاہیے۔ حساس موضوعات پر سوالنامہ استعمال کرنے سے پہلے اخلاقی جائزہ، آزمائشی مطالعہ اور ماہرین کی رائے حاصل کی جائے۔

4.4 ڈیٹا اکٹھا کرنا

آن لائن سروے، آڈیو کی نقل نویسی، ترجمہ اور عوامی طور پر دستیاب متن کی درجہ بندی میں AI مددگار ہو سکتی ہے۔ شرکاء کو بتایا جائے کہ ان کا ڈیٹا کیسے استعمال ہوگا۔ نجی یا قابل شناخت معلومات کسی عوامی AI سروس میں ڈالنے سے پہلے ادارہ جاتی پالیسی، رضامندی اور ڈیٹا تحفظ کے تقاضے دیکھنا ضروری ہے۔

4.5 ڈیٹا تجزیہ

مقداری تحقیق میں AI کو ابتدائی اعداد و شمار، گراف، کوڈ یا نتائج کی وضاحت کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ نتائج کو اصل ڈیٹا اور مناسب شماریاتی طریقوں سے دوبارہ جانچنا ضروری ہے؛ صرف AI کے بتائے ہوئے p-value یا تعلق کو حتمی ثبوت نہ سمجھیں۔ معیاری تحقیق میں AI ممکنہ موضوعات یا کوڈ تجویز کر سکتی ہے، مگر محقق کو اصل بیانات کے تناظر اور متبادل تشریحات کا جائزہ لینا چاہیے۔

4.6 رپورٹ نویسی اور اخلاقیات

AI خلاصہ، زبان کی اصلاح اور رپورٹ کی ساخت میں مدد دے سکتی ہے۔ ہر دعوے کے لیے قابل تصدیق ماخذ استعمال کریں، فرضی حوالوں سے بچیں، اور ادارے کے قواعد کے مطابق AI کے استعمال کی وضاحت کریں۔ شرکاء کی شناخت محفوظ رکھیں اور تحقیق کی حدود واضح لکھیں۔

نتیجہ

AI تحقیق کو تیز کر سکتی ہے، مگر قابل اعتماد تحقیق کے لیے درست طریقہ کار، شفافیت، اخلاقی منظوری، انسانی جانچ اور اصل شواہد بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

باب پنجم: مقالہ جات کی تیاری میں مصنوعی ذہانت کا استعمال

5.1 تمہید

بی ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر مقالہ نویسی میں موضوع کے انتخاب، پروپوزل، ادبی جائزے، ڈیٹا تجزیے اور حوالہ جات کی ترتیب جیسے مراحل شامل ہوتے ہیں۔ AI ان مراحل میں معاون ہے، لیکن علمی ملکیت اور تحقیق کی ذمہ داری طالب علم اور نگران پر رہتی ہے۔

5.2 عنوان اور تحقیقی خاکہ

AI سے کسی شعبے میں ممکنہ عنوانات، تحقیقی سوالات، مقاصد اور خاکے کے ابتدائی مسودے تیار کرائے جاسکتے ہیں۔ ہر عنوان کی عملی افادیت، دستیاب ڈیٹا، اخلاقی پہلو اور تحقیقی قابلیت کا جائزہ نگران کے ساتھ لینا چاہیے۔

5.3 مواد اور حوالہ جات

Google Scholar اور علمی ڈیٹابیسز سے اصل مطالعات تلاش کریں۔ Zotero جیسے حوالہ جاتی مینیجر ریکارڈ محفوظ کرنے اور APA طرز میں حوالہ ترتیب دینے میں مدد کرتے ہیں۔ AI کے تجویز کردہ مصنف، عنوان، جرنل، سال، DOI اور صفحہ نمبر اصل اشاعت سے تصدیق کیے بغیر شامل نہ کریں۔

5.4 زبان اور تدوین

AI گرامر، وضاحت، پیراگراف کی ترتیب اور اردو و انگریزی ترجمے میں مدد دے سکتی ہے۔ پیرا فریزنگ کے باوجود ماخذ کا حوالہ دینا ضروری ہے۔ کسی دوسرے کے خیال یا الفاظ کو اپنا ظاہر کرنا علمی بددیانتی ہے۔

5.5 ڈیٹا، سرکہ اور AI شناخت

AI سے ڈیٹا کا تجزیہ کراتے وقت کوڈ، مفروضات اور نتائج کی آزادانہ جانچ کریں۔ سرکہ جانچنے والے ٹولز اور AI تحریر شناخت کرنے والے نظام قطعی فیصلے نہیں دیتے؛ ان کے نتائج کو احتیاط سے سمجھنا چاہیے۔ ادارے کی پالیسی اور نگران کی ہدایات مقدم ہیں۔

5.6 اعتراف کی مثال

نمونہ بیان: ”اس مقالے کی زبان کی تدوین اور ابتدائی خاکہ سازی میں مصنوعی ذہانت کے ایک ٹول سے مدد لی گئی۔ تمام حقائق، حوالہ جات، تجزیے اور حتمی متن کی جانچ اور ذمہ داری مصنف کی ہے۔“ اس بیان کو اپنے حقیقی استعمال اور ادارے کے قواعد کے مطابق تبدیل کریں۔

نتیجہ

AI الفاظ اور ساخت میں مدد دے سکتی ہے، مگر اصل علمی کام سوال اٹھانا، شواہد کا تنقیدی جائزہ لینا، نتائج کی ذمہ داری قبول کرنا اور دیانت برقرار رکھنا ہے۔

باب ششم: کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے مراحل اور مصنوعی ذہانت

6.1 تمہید

کمیونٹی ڈویلپمنٹ کا مقصد مقامی لوگوں کو اپنے مسائل کی شناخت، ترجیحات کے تعین، وسائل کے حصول اور پائیدار حل میں باختیار بنانا ہے۔ AI اور جغرافیائی معلوماتی نظام اس عمل کے کچھ حصوں میں مدد دے سکتے ہیں، مگر کمیونٹی کی شرکت بنیادی شرط ہے۔

6.2 ضرورت کا اندازہ

سروے، فوکس گروپ، انتظامی ریکارڈ اور جغرافیائی ڈیٹا کو یکجا کر کے پانی، صحت، تعلیم یا روزگار سے متعلق ضرورتوں کا نقشہ بنایا جا سکتا ہے۔ سیٹلائٹ تصاویر یا سوشل میڈیا کو مکمل نمائندہ ڈیٹا نہیں سمجھنا چاہیے؛ زمینی تصدیق اور مقامی لوگوں کی رائے ضروری ہے۔

6.3 منصوبہ بندی

AI مختلف منصوبوں کے متوقع اخراجات، ممکنہ فوائد اور رسائی کا موازنہ کرنے میں معاون ہو سکتی ہے۔ بجٹ اور ترجیحات صرف الگورتھم کے حوالے نہ کیے جائیں۔ شفاف معیار، مقامی مشاورت اور محروم گروہوں کی نمائندگی برقرار رکھی جائے۔

6.4 تنظیم سازی اور وسائل

چیٹ بوٹس مقامی زبانوں میں اجلاس، خدمات اور سرکاری اسکیموں کی عمومی معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔ گرانٹ درخواستوں کے ابتدائی مسودے اور ممکنہ عطیہ دہندگان کی فہرست بنانے میں بھی مدد ممکن ہے۔ ہر معلومات، اہلیت اور رابطے کی تصدیق ضروری ہے۔

6.5 عمل درآمد اور نگرانی

ڈیجیٹل ڈیش بورڈ، تصاویر اور پیش رفت کے ریکارڈ منصوبے کی نگرانی میں مدد دے سکتے ہیں۔ کارکنوں یا مستفید افراد کی غیر ضروری نگرانی، مقام کی معلومات جمع کرنے اور ذاتی ڈیٹا محفوظ کرنے سے گریز کیا جائے۔

6.6 تشخیص اور پائیداری

منصوبے سے پہلے اور بعد کے اشاریوں، شرکاء کے تاثرات اور لاگت کے جائزے سے نتائج سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ صرف سوشل میڈیا کے جذبات یا خودکار اسکور کو اثرات کا مکمل ثبوت نہ سمجھیں۔

6.7 اسلامی و اخلاقی زاویہ

تعاون، مشاورت، عدل اور امانت جیسے اصول کمیونٹی ڈویلپمنٹ کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔ AI سفارش دے سکتی ہے، مگر ترجیحات کا تعین کمیونٹی اور ذمہ دار اداروں کی بامعنی مشاورت سے ہونا چاہیے۔

نتیجہ

AI کمیونٹی ڈویلپمنٹ کو شواہد پر مبنی بنانے میں معاون ہے، بشرطیکہ مقامی علم، انسانی شرکت، شفافیت اور جوابدہی برقرار رہے۔

باب ہفتم: میڈیکل سوشل ورک میں مصنوعی ذہانت

7.1 تمہید

میڈیکل سوشل ورک مریض اور خاندان کی سماجی، نفسیاتی، معاشی اور عملی ضروریات پر توجہ دیتا ہے۔ AI انتظامی کام، معلومات کی تنظیم اور ممکنہ خطرات کی ابتدائی شناخت میں معاون ہو سکتی ہے، لیکن طبی یا سماجی فیصلوں کا واحد ذریعہ نہیں ہونی چاہیے۔

7.2 اسکریننگ اور فالو آپ

ہسپتال کے ڈیٹا سے بعض نظام دوبارہ داخلے یا علاج میں رکاوٹ کے ممکنہ خطرات کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔ ایسے اسکور غلط بھی ہو سکتے ہیں؛ مریض کی صورتحال، اس کی رضامندی اور سوشل ورکر کے جائزے کے بغیر کسی خدمت سے محروم نہ کیا جائے۔

7.3 ذہنی صحت

ڈیجیٹل سوالنامے اور چیٹ بوٹس عمومی معلومات یا ابتدائی مدد دے سکتے ہیں، لیکن ڈپریشن، اضطراب یا دیگر حالتوں کی تشخیص کے لیے اہل پیشہ ور کی جانچ ضروری ہے۔ بحران یا خود کو نقصان پہنچانے کے خطرے میں فوری انسانی مدد اور مقامی ہنگامی طریقہ کار اہم ہیں۔

7.4 ڈسچارج پلاننگ اور مالی معاونت

AI ڈسچارج چیک لسٹ، فالو آپ یاددہانی اور دستیاب سماجی خدمات کی ابتدائی فہرست بنانے میں مدد دے سکتی ہے۔ مالی امداد، زکوٰۃ، سرکاری اسکیم یا فلاحی

ادارے کی اہلیت کی حتمی تصدیق متعلقہ ادارے سے کی جائے؛ خودکار اندازے کو حتمی فیصلہ نہ سمجھیں۔

7.5 بزرگ، معذور افراد اور دور دراز علاقے

یاد دہانی، ترجمہ، ٹیلی سوشل ورک اور قابل رسائی تعلیمی مواد سے خدمات کی رسائی بہتر ہو سکتی ہے۔ ٹیکنالوجی کی دستیابی، انٹرنیٹ، زبان، معذوری اور ڈیجیٹل مہارتوں کے فرق کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

7.6 بین الشعبہ رابطہ

AI سماجی نوٹس کا خلاصہ یا ٹیم میٹنگ کے لیے نکات تیار کر سکتی ہے۔ مریض کی معلومات صرف مجاز افراد کے ساتھ، ضرورت کے مطابق اور محفوظ نظام میں شیئر کی جائیں۔

7.7 اخلاقی احتیاطیں

مریض کی رضامندی، کم سے کم ضروری ڈیٹا، رازداری، انسانی نگرانی، غلطی کی اصلاح اور قابل فہم وضاحت بنیادی تقاضے ہیں۔ حساس فیصلوں میں مریض کو سوال کرنے اور انسانی جائزہ طلب کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔

نتیجہ

میڈیکل سوشل ورک میں AI کا بہترین استعمال وہ ہے جو انتظامی بوجھ کم کر کے سوشل ورکر کو مریض اور خاندان کے ساتھ زیادہ بامعنی انسانی رابطے کا موقع دے۔

باب ہشتم: مصنوعی ذہانت اور اسلامی و اخلاقی نقطہ نظر

8.1 تمہید

سوشل ورک میں عزتِ نفس، انصاف، رازداری اور جوابدہی بنیادی اصول ہیں۔ اسلامی اخلاقیات میں بھی امانت، عدل، عدمِ ضرر، نیت اور انسانی وقار کی اہمیت ہے۔ AI کے استعمال کو ان اصولوں اور قابلِ اطلاق قوانین کی روشنی میں پرکھنا چاہیے۔

8.2 ٹیکنالوجی اور ذمہ دارانہ استعمال

ٹیکنالوجی کا اخلاقی جائزہ اس کے مقصد، طریقہ استعمال اور نتائج کے مطابق کیا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں سورہ جاثیہ، آیت 13 میں آسمانوں اور زمین کی چیزوں کے انسان کے لیے مسخر کیے جانے کا ذکر ہے۔ اس عمومی رہنمائی کو کسی مخصوص AI ٹول کے ہر استعمال کی خودکار اجازت نہیں سمجھنا چاہیے؛ نقصان، حقوق اور قانون کا جائزہ ضروری ہے۔

8.3 رازداری اور امانت

کلائنٹ کی شناخت، خاندانی تاریخ، طبی معلومات اور کیس نوٹس حساس امانت ہیں۔ واضح اجازت اور محفوظ ادارہ جاتی طریقہ کار کے بغیر قابلِ شناخت معلومات عوامی AI ٹول میں داخل نہ کریں۔ جہاں ممکن ہو ڈیٹا کو گمنام کریں اور صرف اتنی معلومات استعمال کریں جتنی کام کے لیے ضروری ہوں۔

8.4 انصاف اور تعصب

اگر AI کی تربیت میں بعض طبقات کم نمائندگی رکھتے ہوں یا پرانے فیصلوں میں امتیاز موجود ہو تو نظام ان ناانصافیوں کو دہرا سکتا ہے۔ مختلف گروہوں پر نتائج کی جانچ، واضح معیار، انسانی اپیل اور باقاعدہ آڈٹ ضروری ہیں۔

8.5 انسانی وقار اور ہمدردی

AI ہمدردی کی زبان پیدا کر سکتی ہے، مگر انسانی تعلق، ذمہ دارانہ موجودگی اور پیشہ ورانہ فیصلہ سازی کا متبادل نہیں۔ کلائنٹ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ وہ مشین سے بات کر رہا ہے یا انسان سے، اور اہم معاملات میں انسانی مدد تک رسائی برقرار رہنی چاہیے۔

8.6 جوابدہی اور نیت

AI کی غلطی کی ذمہ داری محض نظام پر ڈال دینا کافی نہیں۔ ادارے کو واضح کرنا چاہیے کہ نتائج کون جانچے گا، غلطی کون درست کرے گا اور متاثرہ فرد شکایت کہاں درج کر سکتا ہے۔ خدمت کا مقصد انسانی بھلائی ہو، نہ کہ صرف لاگت میں کمی یا نگرانی میں اضافہ۔

8.7 رہنما اصول

شفافیت، باخبر رضامندی، کم سے کم ڈیٹا، انصاف، انسانی نگرانی، معلومات کی تصدیق اور شکایت کا مؤثر راستہ ذمہ دارانہ استعمال کے اہم اصول ہیں۔ مذہبی یا اخلاقی دعووں اور حوالوں کو مستند مآخذ سے تصدیق کرنا بھی ضروری ہے۔

نتیجہ

مصنوعی ذہانت بذاتِ خود نہ اخلاقی فیصلہ کرتی ہے اور نہ انسانی جوابدہی ختم کرتی ہے۔ اسے عدل، امانت، رازداری، شفافیت اور انسانی وقار کے تابع رکھنا چاہیے۔

باب نہم: حوالہ جات، مزید مطالعہ اور اشاریہ

9.1 مطالعے کے لیے منتخب ذرائع

National Association of Social Workers (NASW). Code of Ethics. سرکاری ویب

سائٹ پر موجود تازہ ترین متن اور AI سے متعلق رہنمائی دیکھیں۔

American Psychological Association (APA). نفسیاتی تحقیق، اشاعت اور اخلاقی اصولوں سے متعلق سرکاری رہنمائی۔

UNESCO. Recommendation on the Ethics of Artificial Intelligence (2021).

National Institute of Standards and Technology (NIST). Artificial Intelligence Risk Management Framework (AI RMF 1.0, 2023)

John McCarthy. What is Artificial Intelligence? اس تحریر کو تاریخی اور تعارفی ماخذ کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔

Elicit، ResearchRabbit، Connected Papers، Semantic Scholar اور Google Scholar علمی مواد تلاش کرنے کے لیے معاون ٹولز ہیں؛ یہ خود حوالہ جاتی تصدیق کا متبادل نہیں۔

Zotero حوالہ جات اور مطالعاتی ریکارڈ منظم کرنے کے لیے مفید حوالہ جاتی مینیجر ہے۔

9.2 حوالہ جاتی احتیاط

یہ فہرست مزید مطالعے کے لیے ابتدائی رہنمائی ہے، مکمل APA 7th ایڈیشن کتابیات نہیں۔ حتمی اشاعت سے پہلے ہر ماخذ کا مکمل عنوان، مصنف، سال، ناشر یا جرنل، DOI/URL اور رسائی کی تاریخ تصدیق کریں۔ کسی ایسے حوالہ کو شامل نہ کریں جسے اصل ماخذ میں تلاش نہ کیا جاسکے۔

9.3 مختصر اشاریہ

مصنوعی ذہانت: ابواب 1 تا 8؛ مشین لرننگ: باب 1؛ سماجی تحقیق: باب 4؛ مقالہ نویسی: باب 5؛ کمیونٹی ڈویلپمنٹ: باب 6؛ میڈیکل سوشل ورک: باب 7؛ رازداری و امانت: باب 8؛ تعلیمی دیانت: ابواب 3 اور 5؛ تعصب اور انصاف: ابواب 2، 6 اور 8۔

اختتامی کلمات

سماجی علوم میں AI کا ذمہ دارانہ استعمال اسی وقت مفید ہے جب ٹیکنالوجی کے ساتھ انسانی تجربے، تنقیدی سوچ، علمی دیانت اور اخلاقی جوابدہی کو مرکزی حیثیت دی جائے۔

حوالہ جات

نوٹ: ذیل میں مستند اور قابل تلاش بنیادی مراجع درج ہیں۔ اشاعت سے پہلے تمام حوالہ جات، اردو ترجمے، ایڈیشن اور ویب روابط کی آخری جانچ کر لی جائے۔ پالیسی دستاویزات کی موجودہ حیثیت کو خاص طور پر سرکاری ویب سائٹ سے تصدیق کرنا ضروری ہے۔

1. بین الاقوامی فیڈریشن آف سوشل ورکرز۔ (۲۰۱۴)۔ سماجی کام کے پیشے کی عالمی تعریف۔ <https://www.ifsw.org/global-definition-of-social-work>

2. گلنگھم، فلپ۔ (۲۰۱۹)۔ کیا پیش گوئی کرنے والے الگورتھم بچوں اور خاندانوں کے ساتھ سماجی کام میں فیصلہ سازی میں مدد دے سکتے ہیں؟ چائلڈ اابیوز ریویو، ۲۸(۲)، ۱۱۴-۱۲۶۔ <https://doi.org/10.1002/car.2547>

3. میاؤ، فینگچن؛ ہولمز، وین؛ ہوانگ، رونگھائی؛ اور ژانگ، ہوئی۔ (۲۰۲۱)۔ مصنوعی ذہانت اور تعلیم: پالیسی سازوں کے لیے رہنمائی۔ یونیسکو۔ <https://www.unesco.org/en/articles/ai-and-education-guidance-policy-makers>

4. نوبل، صفیہ اموجا۔ (۲۰۱۸)۔ جبر کے الگورتھم: سرچ انجن نسل پرستی کو کیسے تقویت دیتے ہیں۔ نیو یارک یونیورسٹی پریس۔

5. رسل، اسٹورٹ؛ اور نوروگ، پیٹر۔ (۲۰۲۱)۔ مصنوعی ذہانت: ایک جدید طریقہ کار۔ چوتھا ایڈیشن۔ پیئرسن۔

6. یونیسکو۔ (۲۰۲۱)۔ مصنوعی ذہانت کی اخلاقیات سے متعلق سفارش۔ <https://www.unesco.org/en/artificial-intelligence/recommendation-ethics>

7. ٹاپول، ایرک۔ (۲۰۱۹)۔ گہری طب: مصنوعی ذہانت صحت کی دیکھ بھال کو دوبارہ انسانی کیسے بنا سکتی ہے۔ بیسک بکس۔

8. نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسٹینڈرڈز اینڈ ٹیکنالوجی۔ (۲۰۲۳)۔ مصنوعی ذہانت کے خطرات کے انتظام کا فریم ورک، ورژن ۱.۰۔
<https://doi.org/10.6028/NIST.AI.100-1>

9. بینظیر انکم سپورٹ پروگرام۔ سالانہ رپورٹس اور سرکاری معلومات۔ حوالہ دیتے وقت مخصوص رپورٹ کا سال اور عنوان سرکاری ویب سائٹ سے منتخب کریں۔

10. وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن، حکومت پاکستان۔ مصنوعی ذہانت سے متعلق قومی پالیسی دستاویزات۔ عنوان، اشاعت کی تاریخ اور موجودہ حیثیت کو حوالہ دینے سے پہلے سرکاری ماخذ سے تصدیق کریں۔

مزید مطالعے کے لیے حوالہ جات

1. یونیسکو۔ (۲۰۲۲)۔ مصنوعی ذہانت کی اخلاقیات سے متعلق سفارش۔ پیرس:
<https://www.unesco.org/en/artificial-intelligence/recommendation-ethics>

2. نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسٹینڈرڈز اینڈ ٹیکنالوجی۔ (۲۰۲۳)۔ مصنوعی ذہانت کے خطرات کے انتظام کا فریم ورک، ورژن ۱.۰۔
<https://doi.org/10.6028/NIST.AI.100-1>

3. نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسٹینڈرڈز اینڈ ٹیکنالوجی۔ (۲۰۲۴)۔ جنریٹو مصنوعی ذہانت کے لیے خطرات کے انتظام کا خاکہ۔
<https://www.nist.gov/itl/ai-risk-management-framework>

4. بین الاقوامی فیڈریشن آف سوشل ورکرز۔ (۲۰۱۸)۔ سماجی کام کے عالمی اخلاقی اصول۔
<https://www.ifsw.org/global-social-work-statement-of-ethical-principles>

5. بین الاقوامی فیڈریشن آف سوشل ورکرز اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف اسکولز آف سوشل ورک۔ (۲۰۲۰)۔ سماجی کام کی تعلیم اور تربیت کے عالمی معیارات۔
<https://www.ifsw.org/global-standards-for-social-work-education-and-training>

6. کرافورڈ، کیٹ۔ (۲۰۲۱)۔ مصنوعی ذہانت کا اٹلس: مصنوعی ذہانت کی مادی، سیاسی اور سماجی دنیا۔ نیو ہیون: ییل یونیورسٹی پریس۔

7. او نیل، کیتھی۔ (۲۰۱۶)۔ ریاضیاتی تباہی کے ہتھیار: بڑے ڈیٹا کے دور میں عدم مساوات کو بڑھانے والے الگورتھم۔ نیو یارک: کراؤن۔

8. یونیسف۔ (۲۰۲۱)۔ بچوں کے لیے مصنوعی ذہانت کی پالیسی رہنمائی: حقوق پر مبنی نقطہ نظر۔ اشاعت کے حتمی عنوان اور ایڈیشن کی سرکاری ویب سائٹ سے تصدیق کریں۔

9. اقوام متحدہ۔ (۲۰۱۵)۔ پائیدار ترقی کے اہداف: ۲۰۳۰ کا ایجنڈا۔
<https://sdgs.un.org/2030agenda>

10. عالمی ادارہ صحت۔ (۲۰۲۱)۔ صحت کے لیے مصنوعی ذہانت کی اخلاقیات اور حکمرانی۔ جنیوا: عالمی ادارہ صحت۔
<https://www.who.int/publications/i/item/9789240029200>

11. یونیسکو۔ (۲۰۲۳)۔ تعلیم اور تحقیق میں جنریٹو مصنوعی ذہانت کے استعمال کے لیے رہنمائی۔ پیرس: یونیسکو۔
<https://www.unesco.org/en/articles/guidance-generative-ai-education-and-research>

12. بینظیر انکم سپورٹ پروگرام۔ سرکاری پروگرام معلومات اور سالانہ رپورٹس۔
<https://www.bisp.gov.pk> - مخصوص اعداد و شمار کے ساتھ رپورٹ کا سال، عنوان اور صفحہ درج کریں۔

13. وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن، حکومت پاکستان۔ مصنوعی ذہانت سے متعلق قومی پالیسی دستاویزات۔ عنوان، تاریخ اور منظوری کی حیثیت سرکاری ماخذ سے تصدیق کریں

کتاب کے بارے میں

یہ کتاب ڈاکٹر نجمہ فرمان کی پہلی اردو کتاب ہے جو سماجی علوم اور مصنوعی ذہانت کے ملاپ پر ہے۔

اس میں سماجی خدہت، عمرانیات اور نفسیات میں AI کے استعمال، جیسے ٹولز، Elicit, Julius AI, Otter.ai، جیسے ٹولز، تھیسز لکھنے اور اسلامی اخلاقیات پر تفصیلی رہنمائی ہے۔ ہر طالب علم اور محقق کے لیے ضروری۔

First comprehensive Urdu book on AI in Social Sciences by Dr. Najma Farman, Former Faculty, University of Karachi, USA.



Social Sciences × AI



Research & Thesis Writing



Islamic Ethics Guidelines

Published by

Academic Edition

• Riyadh • Karachi • Lahore •

BARCODE



ISBN 978-969-XXXX-XXX-X